سرکاری رپورٹ

چوتھا اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 6 مئی 1997 مطابق 28 ذوالحج 1418 ہجری (بروز منگل)

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲	وقفہ سوالات	۲
۳	رخصت کی درخواستیں	۴۱
۴	تحریک التوا نمبر 11 منجانب عبدالرحیم مندوخیل (تحریک پر زور نہیں دیا)	۴۲
۵	تحریک التوا نمبر 12 منجانب عبدالرحیم مندوخیل	۴۶

سرکاری رپورٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　چوتھا اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چوتھا اجلاس مورخہ ۶ مئی ۱۹۹۷ء بمطابق ۲۸ ذی الحج ۱۴۱۸ ہجری (بروز منگل) بوقت تین بجکر تیس منٹ پر (سہ پہر) زیرِ صدارت جناب مولوی نصیب اللہ، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوتِ قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین آخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ　　　بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ط لَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِیْلًا ○

ترجمہ : (۵۷) ...... اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو سُن لیا اور نیک عمل کئے ان کو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو پاکیزہ بیویاں ملیں گی اور انہیں ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمِ ○

جناب ڈپٹی اسپیکر جزاک اللہ

وقفہ سوالات

جناب عبدالرحیم خان مندوخیل اپنا سوال نمبر ۱۸ دریافت فرمائیں۔

۱۸۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر جنگلات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

الف:۔ یکم جولائی ۱۹۹۰ء سے اب تک صوبہ میں محکمہ کے زیر تحت مکمل شدہ زیر تکمیل اور زیر تجویز مختلف پراجیکٹس / اسکیموں اور منصوبہ جات کی کل تعداد، نوعیت، نیز ان پراجیکٹس / اسکیموں، منصوبہ جات کے لئے مختص شدہ تخمینہ لاگت اور ان پر خرچ شدہ رقم کی علیحدہ علیحدہ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

ب:۔ مذکورہ بالا مکمل شدہ پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کی تاریخ تکمیل نیز زیر تکمیل پراجیکٹس کی اب تک مکمل نہ ہونیکی وجہ اور ان پر خرچ شدہ رقم، مرحلہ کام اور نوعیت فنڈز وغیرہ کی پراجیکٹ / اسکیم اور منصوبہ وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) معزز رکن کے استفسارات کے جواب بابت پراجیکٹس / اسکیم ہائے کی فہرست ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

ب:۔ تمام مکمل شدہ پراجیکٹس / اسکیموں کی سال تکمیل متذکرہ بالا جدول میں بیان ہو چکی ہے۔ رواں مالی سال میں زیر تکمیل پراجیکٹس / اسکیمات کی کل تعداد ۱۵ پندرہ ہے صرف ایک اسکیم بعنوان "قیام چڑیا گھر بمقام میاں غنڈی کوئٹہ" پر امسال کام جاری نہ رہ سکا۔ جسکی وجہ حکومت بلوچستان کے مالی وسائل کی کم یابی ہے جیسے ہی مالی وسائل دستیاب ہوئے مذکورہ بالا اسکیم پر کام دوبارہ شروع کیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال نمبر ۱۸ پر اگر کوئی ضمنی ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب صفحہ نمبر دس پر لسٹ جو فراہم کی گئی ہے مختلف اسکیموں کی۔ تو میں ایسے ہی پوچھوں گا کہ مجموعی تخم پاشی کا کوئی پلان ہے۔ ہوائی تخم پاشی

کے ذریعے۔

میر عبدالکریم خان نوشیروانی جناب بلوچستان میں کوئی ایسا ہوائی جہاز نہیں ہے جو پہاڑوں میں یا اور جگہوں پر درخت وغیرہ کے تخم پھینکے دیگر ممالک میں تو محکمہ زراعت کے تو اپنے ہوائی سپرے کا انتظام ہے۔ بلوچستان میں ہوائی ذریعے سے کوئی بیج نہیں پھینکا گیا ہے۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) کریم صاحب یہ جنگلات والوں کا کام ہے زراعت والوں کا نہیں۔ پچھلی حکومت نے کیا ہے۔

بسم اللہ خان کاکڑ جناب اسپیکر! یہ جو سوالات ہو رہے ہیں میں سمجھتا ہوں ٹھیک ہیں ہمیں ایک رکن کر لیتا ہے لیکن اس سے آشنائی سب ارکان کا حق بنتا ہے۔ اب جس چیز پر بحث ہو رہی ہے اس کی کاپی ہمارے کسی ممبر کے پاس نہیں ہے۔ لکھا گیا ہے کہ آپ لائبریری ریکارڈ میں ملاحظہ فرمائیں۔ اب اس میں دیکھا ہے اس کے لئے تین لاکھ ساٹھ ہزار روپے مختص بھی ہو چکے ہیں لیکن جب یہ کاپیاں ہمارے پاس نہیں ہوتیں تو ہم ضمنی سوال کیسے کریں گے۔ آپ برائے مہربانی اسے ڈائریکٹ محکموں کو جاری کریں۔ کہ جوابات کی کاپیاں ہر ممبر کے لئے ایک ایک بھیجا کریں تاکہ ہم بھی کچھ کر سکیں۔ کہ جواب میں کیا ہے اب تو ہم جتنے ممبر بیٹھے ہوئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ کسی کے پاس یہ کاپی نہیں ہے تو آپ برائے مہربانی ایسی ہدایات جاری کریں کہ آئندہ جو محکمہ جواب دے وہ ہر ممبر کے لئے کم از کم ایک فوٹو کاپی بنا کر بھیج دے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل جناب اسپیکر! محکمہ نے تو بنا کر بھجوا دیا ہے جو رحیم صاحب کو اس کی ایک کاپی ملی ہوئی ہے یہ ہمارا اسمبلی سیکریٹریٹ کا کام ہے کہ اس کی کاپیاں بنا کے سب ممبروں میں تقسیم کرے۔ اور میں تائید کرتا ہوں بسم اللہ خان کاکڑ کی۔ جب تک ہمارے پاس اس کی کاپیاں نہیں ہونگی انفارمیشن نہیں ہونگے۔ تو کیا اس ہاؤس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔ پھر ہمارا تعلق بھی نہیں رہ جاتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب میں بھی اس کی تائید کرتا ہوں کہ یہ بڑا بنیادی

مسئلہ ہے کہ باقی ممبران کے پاس جواب ڈیٹیل میں نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر جناب چونکہ اس کا جواب کافی ضخیم ہے لہذا صرف تین کاپیاں لائے ہیں ایک جس نے سوال پیش کیا ہوا ہے ایک میرے ساتھ ہے اور ایک متعلقہ وزیر کے پاس ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب آج کی خیر جو کچھ ہوا ہے آئندہ کے لئے تجویز ہے جو کاپی آ جائے گی اس کی فوٹو اسٹیٹ بنا کر تمام ممبران کے ٹیبل پر رکھیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ٹھیک ہے آئندہ کے لئے ایسا بھی انتظام کریں گے۔ اور کوئی سوال۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب میرا ایک ضمنی سوال ہے صفحہ ۸ پر ہے ایک رنگین فلم بنائی گئی تھی ہوائی جنگلات کے بارے میں حیوانات کے لئے جنگلی حیوانات اور دوسرے پرندے آئیٹم ۱۷ صفحہ ۸ پر دیا ہوا ہے کہ ہوائی رنگین فلم بعنوان جنگلی حیات "بلوچستان" میں یہ پوچھوں گا یہ فلم جنرل پبلک کے لئے ریلیز ہوئی ہے یا یہ فلم جنرل لوگوں کے لئے ریلیز ہوئی ہے۔ کیا آپ اسکو پبلک کے لئے ریلیز کریں گے؟۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) نہیں ریلیز ہوئی۔ نہیں کریں گے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل اس کی وجہ کیا ہے یہ فلم اس لئے بنائی جاتی ہے کہ سارے حیوانات یا ہمارے جنگلات کے بارے میں باہر کی دنیا کو بھی آگاہی حاصل ہو تاکہ وہ لوگ دیکھیں۔ اور وہ اس سے کافی متاثر ہوں اور وہ پھر اس میں باقاعدہ سرمایہ کاری کریں۔ ماحولیات پر خرچہ ہوتا ہے تمام دنیا والے کرتے ہیں تو اس کا بڑا فائدہ ہوتا ہے ہم تجویز کریں گے کہ اس کو ریلیز کیا جائے بیرونی ممالک کے لئے بھی اور ہمارے لئے بھی تاکہ ہماری یہ قدرتی زندگی اس سے ہمارے لوگ مستفید ہوں اور اس میں زیادہ انوسٹمنٹ بھی کر سکیں۔ یہ جو آپ کا کام ہے اس کو ایپری شیٹ بھی کر سکیں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) فی الحال تو کوئی ایسا پروگرام نہیں ہے جو سرکاری

فنکشن ہوتے ہیں یا کوئی تو وہاں پر جو بھی ہو اس کو دکھانے کے لئے ہوتا ہے لیکن عام پبلک کے لئے فی الحال نہیں ہے۔ آپ کی تجویز ہے ٹھیک ہے۔ لیکن فی الحال نہیں۔

بسم اللہ خان کاکڑ جناب اس کا ضمنی سوال ہے نمبر۱۰ پر تعمیر وزیر اعلیٰ ریسٹ ہاؤس بمقام ہزار گنجی چلتن نیشنل پارک تو وزیر اعلیٰ ریسٹ ہاؤس بنوانا۔ کیا یہ بھی محکمہ جنگلات کا کام ہے۔

میر جان محمد خان جمالی جناب اسپیکر! یہ کاپیز کا نہ ہونا دوسرے اراکین کے لئے ہم تو پھر Collopose ہو کر بیٹھے ہیں کہ ہو کیا ہو رہا ہے۔ کیونکہ ہمارے پاس جوابات کی نقول ہی نہیں ہے اور ہمیں تو سمجھ ہی نہیں آیا کہ کیا ہو رہا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر آئندہ کے لئے انشاء اللہ انتظام کریں گے۔

میر جان محمد خان جمالی چونکہ اس وقت سوالات کی جو اہمیت اور افادیت ہے وہ کیس کی نہیں رہی ہے۔ طریقہ کار ایسا کریں کہ ایوان مستفید ہو اور پھر اس کے ذریعے سارا صوبہ بھی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ابھی تو معذرت خواہ ہیں آئندہ انتظام کریں گے۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) جناب یہ گزشتہ جنگلات والوں نے بنایا ہے میرے ساتھ جو لسٹ پڑی ہوئی ہے اس میں جو انہوں نے طریقہ دیا ہے اس کے مطابق تو جنگلات والوں نے بنایا ہے اب خدا جانے اس وقت جنگلات کا کیا طریقہ کار تھا جس طرح کہ انہوں نے بنایا ہے اس کا اپنا طریقہ کار ہے آئندہ کے لئے جو طریقہ کار ہے وہ اس پر ہم سوچ کر کے ساتھیوں سے مشورہ کر کے آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔ انشاء اللہ۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب اسپیکر! جنگلات کے چیف کنزرویٹر کو یہاں تو بیٹھنا چاہئے تھا تاکہ آپ کو بریف کرتا اس مسئلے کے لئے کیونکہ ایک اہم مسئلہ ہے بلوچستان کا۔ آپ دیکھیں کہ ہمیشہ سی این این، یا بی بی سی کے کسی اسٹیشن میں یہ دیکھیں ان پروگرام جہاں ورلڈ میں ان کے لئے ایک مخصوص پروگرام ہوتا ہے ہمیشہ لوگوں کو دکھایا جاتا ہے تو چیف کنزرویٹر

ہونا چاہئے تھا یا کسی ڈی ایف او کو پکڑ کر لانا تھا کہ وہ آپ کو بریف کرتا۔ اس مسئلے کے لئے جناب۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) مجھے اس بارے میں بریف کیا گیا ہے نوشیروانی صاحب کو پتہ نہیں ہے۔ گزشتہ حکومت میں یہ سب کچھ ہوا ہے آپ کے سامنے ہے وزیر اعلیٰ ریسٹ ہاؤس۔ کوئٹہ ہزار گنجی چلتن نیشنل پارک میں بنایا گیا ہے یہ تو ایک حقیقت ہے کہ جنگلات والوں کا اس کے ساتھ کیا کام ہے تو انہوں نے بنایا ہے وہاں پر۔ یہاں آپ کے سامنے لسٹ پڑی ہے گزشتہ گورنمنٹ کے دور میں ہوا اور لسٹ آئندہ کے لئے آپ کو دے دیں گے۔ یہ اگر چاہیں تو اس کی فوٹو اسٹیٹ بھی بنا کر دے دیں گے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی ابھی دے دیں سیشن کے بعد تو کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

شیخ جعفر خان مندوخیل یہ کہاں ریسٹ ہاؤس ہے۔ مجھے بتائیں شاید مجھے یاد آ جائے۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) تعمیر وزیر اعلیٰ ریسٹ ہاؤس بمقام ہزار گنجی چلتن نیشنل پارک۔ جعفر خان کو یا مگسی صاحب کو اس کا زیادہ علم ہوگا۔

نواب ذوالفقار علی مگسی ہم مولانا صاحب کو کہتے ہیں کہ سیشن کے بعد وہ ریسٹ ہاؤس تو دکھائے۔ چل کر وہاں پر۔ ہم دیکھ تو لیں۔ وہ ریسٹ ہاؤس کہاں ہے؟۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) آپ کو پتہ ہوگا۔

نواب ذوالفقار علی مگسی اس لئے تو کہہ رہا ہوں آپ کا جواب ہی غلط ہے۔ آپ چلیں دکھائیں وہ ریسٹ ہاؤس کدھر ہے؟

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) چلو چلتے ہیں دونوں۔

بسم اللہ خان کاکڑ جناب اسپیکر! میں نے اس سوال کے جواب کی ایک کاپی حاصل کی ہے۔ اگر آپ اس کے صفحہ ۶ دیکھیں تو تین جگہوں نمبر ۸ اور ۹ پر بھی ہم چڑیا گھر بمقام میاں غنڈی ضلع کوئٹہ جس پر خطیر رقم خرچ ہوئی ہے۔ تکمیل نامکمل اسکیم ہے اور ۲۹ پر مطالعہ امکانات برائے چڑیا گھر میاں غنڈی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس پر بہت بڑی رقوم خرچ ہوئی ہے۔

اس سوال کے جواب کو اس وقت تک نامکمل تصور کیا جائے۔ جب تک اس کے جواب کی کاپیاں ہر ٹیبل پر نہ ہوں۔ اور یہ کروڑوں روپے کے ہیں جو ہمیں کنفیوز کر رہے ہیں۔ ایک چڑیا گھر کیلئے اسی مد میں ۸۔ ۹ اور ۲۶ پر میاں غنڈی میں۔ مجھے اس بارے میں پتہ تو نہیں ہے کہ وہ قائم ہوا ہے یا نہیں۔ لیکن اس کیلئے تین جگہوں پر رقوم خرچ کی گئی ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب والا۔ اس کی ایم بی چیک کریں۔ میرے خیال میں اس کی ایم بی بھی ہو چکی ہے۔ اور سی ایم بی ہو چکی ہے۔ اور پے منٹ بھی ہو چکی ہے۔ مگر اس کا ڈھانچہ وہاں نہیں ہے۔ ایک چھوٹا سا ہنگر وہاں بنایا ہوا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر اگلا سوال جناب عبدالرحیم مندوخیل سوال نمبر ۱۹

نواب میر ذوالفقار علی مگسی جناب اسپیکر صاحب۔ میں بول رہا ہوں ایک منٹ۔ آپ میری طرف دیکھیں۔ ادھر دیکھیں ذرا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر جناب مگسی صاحب آپ بولیئے۔

نواب میر ذوالفقار علی مگسی جناب والا۔ آپ نے اس جواب پر کیا فیصلہ کیا۔ یہ جو جواب آیا ہے اس پر کیا فیصلہ دیا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر کیا آپ اس جواب سے مطمئن نہیں ہیں۔

نواب ذوالفقار علی مگسی نہیں جناب۔ آپ کسی سے بھی پوچھ لیں۔ اگر کوئی مطمئن ہو۔ جنہوں نے ضمنی سوال کیا ہے وہ بھی مطمئن نہیں ہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل جناب والا میں بسم اللہ خان کاکڑ کی اس رائے سے متفق ہوں کہ سوال کو ڈیفر کیا جائے۔ کیوں کہ مولانا صاحب کے سامنے بھی اس سوال کی تفصیل آ گئی ہے۔ مزید بریفنگ لے کر آ جائیں۔ مزید تفصیل لیکر آ جائیں اور اس کی تفصیل ہمارے ٹیبل پر بھی آ جائے۔ اس سوال کو اگلے اجلاس کیلئے ڈیفر کر دیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب والا۔ میرے خیال میں یہ بہتر ہوگا کہ اس سوال کو اگلے اجلاس کیلئے ڈیفر کر دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر اس سوال کو ۱۵ مئی کیلئے ڈیفر کیا جاتا ہے۔ ۱۵ مئی تک موخر کیا جاتا ہے۔ ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر ۱۹ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔ سوال نمبر ۱۹۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) جناب والا۔ آپ نے ایک سوال تو موخر کر دیا۔ اب ہمیں کیا پڑی ہے کہ ہم گزشتہ حکومت کے سوالوں کے جوابات دے دیں۔ اس سوال کو بھی موخر کریں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر اس سوال کے جواب کی کاپیاں شاید آپ کے پاس نہ ہوں۔ تو پھر اس کو بھی موخر کر دینا چاہیئے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل جناب والا۔ وزیر صاحب غلط کہہ رہے ہیں کہ گزشتہ حکومت انہوں نے آتے ہی کوئی دو ڈھائی ہزار ٹرانسفر کر دیئے ہیں۔ یہ نام تو اکثر اس میں ان کے اپنے ہونگے۔ کیونکہ جب ہم روزانہ پڑھتے ہیں۔ ڈھائی تین ہزار ٹرانسفر چیف منسٹر ہاؤس سے نکل آتے ہیں۔ اگر پوسٹنگ کے متعلق ہے یا آفسروں کے نام کے متعلق ہے۔ یا عہدوں کے متعلق ہے وہ پہلے ہی آپ لوگوں نے سب تبدیل کر دیئے ہیں۔ گزشتہ کے تو نہیں ہیں ٹھیک ہے۔ ریسٹ ہاؤس اس وقت بھی تعمیر ہوا ہوگا۔ آفیسران تو آج کے ہیں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) جناب والا۔ جب ایک کروڑ کے ریسٹ ہاؤس کے سوال کو موخر کیا جاتا ہے۔ تو ایک آفیسر کے ٹرانسفر کو بھی موخر کیا جائے۔ اس سے کوئی آسمان نہیں گرے گا۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب والا۔ ضمنی سوال۔ یہ ٹرانسفر جو ۔۔۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال نمبر ۱۹ عبدالرحیم مندوخیل صاحب۔

۱۹ ۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر جنگلات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ محکمہ جنگلات کے انتظامی آفیسران کے نام بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے۔

ب ۱۔ مذکورہ محکمہ کے تحت صوبہ کے کن کن اضلاع میں کس نوعیت کے کون کونسے ادارے کہاں کہاں قائم ہیں نیز اداروں میں تعینات آفیسران کے ناموں کی بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر جنگلات

محکمہ جنگلات کے انتظامی آفیسران کے نام بمعہ گریڈ ضلع رہائش کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	ضلع رہائش
۱۔	ڈاکٹر ظہور الحق	ناظم اعلیٰ جنگلات بلوچستان کوئٹہ	بی۔۲۰	سبی
۲۔	مسٹر منظور احمد	ناظم جنگلات خضدار	بی۔۱۹	سبی
۳۔	ڈاکٹر محمد سلیم	ناظم جنگلات (اسوقت ایف اے او اور یو۔این۔ڈی۔پی کے ساتھ ڈیپوٹیشن پر ہے)	بی۔۱۹	ژوب
۴۔	مسٹر عبدالرزاق	پروجیکٹ ڈائریکٹر اینٹی گریڈینٹ رینج لائیوسٹاک ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ	بی۔۱۹	پنجگور
۵۔	قاضی عبدالعلی	پروجیکٹ ڈائریکٹر واٹر شیڈ پلاننگ مینجمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ	بی۔۱۹	پشین
۶۔	مسٹر اشفاق احمد	ناظم جنگلات کوئٹہ	بی۔۱۹	کوئٹہ
۷۔	مسٹر منیر احمد	ناظم جنگلات ڈیرہ مراد جمالی	بی۔۱۹	لورالائی
۸۔	مسٹر حبیب اللہ	مہتمم جنگلات (ہدایات) دفتر ناظم اعلیٰ جنگلات کوئٹہ	بی۔۱۸	کوئٹہ
۹۔	مسٹر محمد یوسف	مہتمم جنگلات زیارت	بی۔۱۸	زیارت
۱۰۔	مسٹر تاج محمد	مہتمم جنگلات واٹر شیڈ پلاننگ اینڈ مینجمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ۔	بی۔۱۸	کوئٹہ

۱۱۔	مسٹر محمد اسلم	مہتمم جنگلات بلوچستان نیچرل ریسورس مینجمنٹ پروجیکٹ (ریسرچ) زیارت ۔	بی ۔ ۱۸	مستونگ
۱۲۔	سید غلام محمد	مہتمم جنگلات انٹی گریڈیٹ رینج لائیواسٹاک ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ	بی ۔ ۱۸	کوئٹہ
۱۳۔	مسٹر محمد حیات	مہتمم جنگلات سبی	بی ۔ ۱۸	سبی
۱۴۔	مسٹر عبدالجبار	مہتمم جنگلات (بیرون ملک ٹریننگ پر ہے	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۱۵۔	مسٹر انعام اللہ	مہتمم جنگلات کوئٹہ	بی ۔ ۱۷	ژوب
۱۶۔	مسٹر عبدالواحد	مہتمم جنگلات ژوب	بی ۔ ۱۷	موسیٰ خیل
۱۷۔	مسٹر سلیم شاہ	قائمقام مہتمم جنگلات قلات	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۱۸۔	مسٹر محمد ذوالفقار	قائمقام مہتمم جنگلات بلوچستان نیچرل ریسورس مینجمنٹ پروجیکٹ گوادر ۔	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۱۹۔	مسٹر محمد اقبال	قائمقام مہتمم جنگلات اوتھل	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۲۰۔	مسٹر اختر محمد	قائمقام مہتمم جنگلات پشین	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۲۱۔	مسٹر الطاف حسین	قائمقام مہتمم جنگلات پلاننگ دفتر ناظم اعلیٰ جنگلات کوئٹہ	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۲۲۔	مسٹر عبدالباسط	قائمقام مہتمم جنگلات وائلڈ لائف کوئٹہ	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۲۳۔	مسٹر ضیغم علی	قائمقام مہتمم جنگلات ڈیرہ اللہ یار	بی ۔ ۱۷	سبی
۲۴۔	مسٹر عبدالودود	قائمقام مہتمم جنگلات واٹر شیڈ پلاننگ مینجمنٹ پروجیکٹ پشین ۔	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۲۵۔	مسٹر رسول بخش	قائمقام مہتمم جنگلات تربت	بی ۔ ۱۷	تربت
۲۶۔	مسٹر ریاض صفدر	قائمقام مہتمم جنگلات خضدار	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۲۷۔	مسٹر عبدالغنی	قائمقام مہتمم جنگلات کوہلو	بی ۔ ۱۷	مستونگ

۲۸۔	مسٹر صاحب جان	قائمقام مہتمم جنگلات لورالائی	بی ۔ ۱۷	زیارت
۲۹۔	مسٹر عزیز احمد	قائمقام مہتمم جنگلات / پبلک ریلیشن آفیسر دفتر ناظم اعلیٰ جنگلات بلوچستان کوئٹہ	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۳۰۔	مسٹر محمد ابراہیم	ایکسٹنشن آفیسر انٹی گریڈیٹ رینج لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۳۱۔	حافظ محمد جان	قائمقام مہتمم جنگلات ڈیرہ مراد جمالی	بی ۔ ۱۷	کچھی گنداوہ
۳۲۔	مسٹر محمد اقبال	قائمقام مہتمم جنگلات واٹر شیڈ پلاننگ اینڈ مینجمنٹ پروجیکٹ لورالائی۔	بی ۔ ۱۷	قلات
۳۳۔	مسٹر محمد لطیف	ایکسٹنشن آفیسر انٹی گریڈیٹ رینج لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۳۴۔	مسٹر ناصر شاہ	قائمقام مہتمم جنگلات ڈیرہ بگٹی	بی ۔ ۱۷	مستونگ
۳۵۔	مسٹر شاہ رحمان	ڈائریکٹر سائل کنزرویشن مستونگ	بی ۔ ۱۹	ہزارہ
۳۶۔	مسٹر عبدالسمیع	سائل کنزرویشن آفیسر لورالائی	بی ۔ ۱۷	مسلم باغ / قلعہ سیف اللہ
۳۷۔	مسٹر گل محمد	اسسٹنٹ کنزرویٹر وائلڈ لائف تحیم برڈ بریڈنگ فارم کوئٹہ۔	بی ۔ ۱۷	کوئٹہ
۳۸۔	مسٹر امجد طاہر ورک	اسسٹنٹ کنزرویٹر وائلڈ لائف (اس وقت آئی یو سی این پاکستان کے ساتھ ڈیپوٹیشن پر ہے)	بی ۔ ۱۷	ڈیرہ مراد جمالی

(ب) محکمہ جنگلات کے تحت کوئی بھی ادارہ (انسٹی ٹیوشن) کام نہیں کر رہا البتہ مندرجہ ذیل شعبہ جات محکمہ ہذا کے زیر کنٹرول کام کر رہے ہیں۔

(۱) وائلڈ لائف (۲) سائل کنزرویشن۔ (۳) سریکلچر

ان تمام شعبہ جات کا سربراہ ناظم اعلیٰ جنگلات ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل جناب والا۔ جب ہم وزراء سے معلوم کرتے ہیں تو انہیں بھی پتہ نہیں ہوتا ہے۔ جب ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ ٹرانسفر ہوا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہمیں علم نہیں ہے ہم بھی اخبار میں پڑھ رہے ہیں۔

بسم اللہ خان کاکڑ جناب اسپیکر۔ میں یہ وضاحت کرونگا کہ وزیر صاحب نے کہا کہ جو آفیسران کے بارے میں معلومات سوال کنندہ کو چاہیئے۔ وہ یہاں موجود ہیں۔ جو پراجیکٹ اور اسکیموں کے بارے میں ہے۔ وہ معلومات موجود نہیں ہیں۔ جہاں تک آفیسران کے بارے میں ہے۔ وہ معلومات یہاں موجود ہیں کہ کون کہاں کام کر رہا ہے۔ وہ جو پراجیکٹ چلے ہیں۔ وہ ہوئے ہیں یا نہیں ہوئے ہیں۔ اس کے بارے میں ابھی تک درست معلومات نہیں ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب والا۔ میرا مطلب یہ ہے کہ یہ میرا سپلیمنٹری سوال نہیں ہے۔ اگر کسی اور ممبر صاحب کا سپلیمنٹری سوال ہو تو پوچھا جائے ورنہ اگر سپلیمنٹری سوال نہیں ہے تو پھر وزیر صاحب یہ بجا نہیں فرما رہے ہیں اس کو ڈیفر کریں۔ اور ہمارے لئے فائدہ ہے ڈیفر کریں۔ ہم ایک بار پھر اس پر سوال کریں گے۔ ہمارا کوئی نقصان نہیں ہے مگر ہاؤس کیلئے اصولاً یہ صحیح نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال نمبر ۲۶ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب والا۔ ان کے پاس پراجیکٹ نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر کوئی ضمنی سوال۔

عبدالرحیم خان مندوخیل میرا کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔ اگر کوئی اور پوچھنا چاہے تو ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔ سوال نمبر ۲۷ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔

۲۶ ٭ عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ یکم جولائی ۱۹۹۰ء سے اب تک صوبہ میں محکمہ کے زیر تحت مکمل شدہ، زیر تکمیل اور زیر تجویز مختلف پراجیکٹس / اسکیموں اور منصوبہ جات کی کل تعداد، نوعیت نیز ان پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کیلئے مختص شدہ تخمینہ لاگت اور ان پر خرچ شدہ رقم کی علیحدہ علیحدہ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

(ب) مذکورہ بالا مکمل شدہ پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کی تاریخ تکمیل نیز زیر تکمیل پراجیکٹس کی اب تک مکمل نہ ہونے کی وجہ اور ان پر خرچ شدہ رقم مرحلہ کام اور نوعیت فنڈز وغیرہ کی پراجیکٹ / اسکیم اور منصوبہ وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

(الف و ب) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان کے تحت ۱۹۹۰ء سے اب تک کوئی بھی ایسی اسکیم / پراجیکٹس / منصوبہ جات وغیرہ کی منصوبہ بندی نہیں ہوئی ہے۔ لہذا اس سلسلہ میں کوئی تفصیل وغیرہ نہیں دی جا سکتی۔

۲۷۔ عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے انتظامی آفیسران کے نام بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے۔

ب:۔ مذکورہ محکمہ کے تحت صوبہ کے کن کن اضلاع میں کس نوعیت کے کون کونسے ادارے کہاں کہاں قائم ہیں۔ نیز ان اداروں میں تعینات آفیسران کے ناموں کی بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

الف:۔ صوبہ بلوچستان میں صرف ایک ہی انتظامی آفیسر (ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان) ہے۔ جس پر مسٹر عبدالرشید لونی گریڈ ۱۹ تعینات ہے۔ اور ان کا ضلع رہائشی سبی

ضلع ہے۔

ب: اسی نوعیت کے ادارے صوبہ کے مختلف اضلاع میں اور ان تعینات آفیسران کے نام وغیرہ مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام آفیسر	عہدہ و گریڈ		تعیناتی ضلع	ضلع رہائشی
۱۔	مسٹر عظمت اللہ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر I	گریڈ۔۱۶۔	کوئٹہ	کوئٹہ
۲۔	اصغر علی	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر II	گریڈ۔۱۶۔	کوئٹہ	کوئٹہ
۳۔	محمد اقبال	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر III	گریڈ۔۱۶۔	کوئٹہ	کوئٹہ
۴۔	نذیر احمد بلوچ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر IV۔	گریڈ۔۱۶۔	کوئٹہ	کوئٹہ
۵۔	اللہ داد مینگل	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر V	گریڈ۔۱۶۔	کوئٹہ	نوشکی
۶۔	خان محمد	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر VI	گریڈ۔۱۶۔	کوئٹہ	تربت
۷۔	مسٹر امان اللہ جعفر	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سبی	گریڈ۔۱۶۔	سبی	لورالائی
۸۔	مسٹر غفار علی شاہ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیرہ اللہ یار	گریڈ۔۱۶۔	ڈیرہ اللہ یار	کوئٹہ
۹۔	الفت نسیم	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن خضدار	گریڈ۔۱۶۔	خضدار	پنجگور
۱۰۔	وکٹر جارج	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حب	گریڈ۔۱۶۔	حب	کوئٹہ
۱۱۔	فضل حسین	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تربت	گریڈ۔۱۶۔	تربت	کوئٹہ
۱۲۔	منظور احمد مینگل	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لورالائی	گریڈ۔۱۶۔	لورالائی	نوشکی
۱۳۔	عبدالواحد	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نوشکی	گریڈ۔۱۶۔	نوشکی	کوئٹہ
۱۴۔	شہزادہ خان	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پشین	گریڈ۔۱۶۔	پشین	پشین
۱۵۔	مصری خان مینگل	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	تعیناتی تاحال نہیں ہوئی	—	نوشکی
۱۶۔	محمد انور	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	تعیناتی تاحال نہیں ہوئی	—	تربت

جناب ڈپٹی اسپیکر پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ کوئی ضمنی سوال۔ نہیں ہے۔ سوال نمبر ۲۸۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔

۲۸۔ عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر مال از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف :- صوبہ میں حالیہ زلزلہ زدگان کے لئے وفاقی ، بین الاقوامی ، بین الملکی ، بین الصوبائی اور دیگر اداروں سے اب تک کل کس قدر مالی و دیگر امداد از قسم خیمے ، کمبل اور اشیاء خوردونوش وصول ہوئے ہیں۔

ب :- مذکورہ بالا امداد کل کتنے متاثرین میں کسقدر اور کس کی نگرانی میں کس طریقہ کار کے تحت تقسیم کی گئی ہے تفصیل دی جائے ۔ نیز امداد حاصل کردہ متاثرین کی فہرست بمعہ تفصیل امداد بھی مہیا کی جائے ۔

وزیر مال

الف :- صوبہ بلوچستان میں حالیہ زلزلہ زدگان کے لئے وفاقی حکومت سے ۲۰۰ عدد خیمے موصول ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ مبلغ ایک کروڑ روپے حال ہی میں موصول ہوئے ہیں۔ جو ابھی تک متاثرہ علاقوں میں تقسیم نہیں ہوئے ہیں۔ یہ رقم ابھی تک بینک نے اسلام آباد سے (Clear) نہیں کئے ہیں۔ جب یہ رقم اسلام آباد سے Clear ہوکر پہنچے گی تو متعلقہ کمشنر صاحبان و ڈپٹی کمشنر صاحبان کو انکے متاثرہ علاقوں میں تقسیم کرنے کیلئے بھجوادیں گے تاکہ بذریعہ کمیٹی تقسیم کئے جاسکیں۔ علاوہ ازیں اسلامی برادر ملکوں سے بھی ۱۴ جہاز امدادی سامان لے کر کوئٹہ پہنچے۔ ان کی تفصیل اور سامان کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام اسلامی ملک	تعداد جہاز جو سامان لائے۔
۱۔	عمان	۳
۲۔	کویت	۱
۳۔	سعودی عربیہ	۲
۴۔	یو۔اے۔ای	۲
۵۔	قطر	۵
۶۔	ترکی	۱
	کل تعداد جہاز	۱۴

تفصیل

۱۔	خیمہ	۱۲۶۹ عدد
۲۔	کمبل	۲۲۸ بنڈل ۵۹۶۸ عدد
۳۔	آٹا	۲۱۹۲ بوری
۴۔	دودھ	۱۳۴۳ کارٹن
۵۔	تیل	۱۷۱۵ کارٹن
۶۔	بسکٹ	۷۱۰ کارٹن
۷۔	دوائی	۳۰۵۹ کارٹن
۸۔	چینی	۱۳۴۰ بوری ۔ ۵۰ کلوگرام فی بوری
۹۔	کھجور	۲۰۰ بوری
۱۰۔	اشیاء خورد و نوش	۱۰۹۸ کارٹن
۱۱۔	چاول	۲۰ بوری

علاوہ ازیں پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی سے بھی اشیاء خورد و نوش اور کمبل وغیرہ براہ راست سبی ہرنائی بھجے گئے ۔ بعض پرائیویٹ اداروں نے بھی سامان تقسیم کیا ۔ لیکن وہ سب ان اداروں نے خود تقسیم کیا ۔ ہمیں فہرست نہیں دی ۔ ہوائی جہازوں سے موصول شدہ تمام سامان متاثرہ علاقوں میں بھجوا دیئے گئے ۔ سامان کی لسٹ منسلک ہے ۔ ان اشیاء کو تقسیم کرنے کے لئے ایک ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ۔ جو کہ درج ذیل ہے ۔

۱۔ ایم پی اے متعلقہ چیئرمین

۲۔ ڈی ۔ سی متعلقہ ممبر / سیکرٹری

یہ سامان تمام متاثرہ علاقوں میں ان ہر کمیٹی کے ذریعے سے تقسیم کئے گئے ہیں ۔

ب ۔ متاثرہ افراد کی لسٹ جن کو سامان تقسیم کیا گیا ۔ کی لسٹ ابھی تک متعلقہ کمشنروں ڈپٹی کمشنروں سے موصول نہیں ہوئے ہیں ۔ جو بعد میں موصول ہونے پر اسمبلی کو بھجوا دیئے جائیں

گئے۔

نوٹ :۔ ایک کروڑ روپے کی رقم بعد میں آج مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۹۷ء کلیئر ہو کر موصول ہو گئی ہے اور ڈویژنل کمشنروں کو برائے تقسیم بھجوائی جا رہی ہے۔

برادر عرب ممالک سے آمدہ امدادی سامان کی صحیح تفصیلات ۱۸/۳/۹۷ کو اخبارات کو جاری کر دی گئیں تھیں۔ مگر وہ اخبارات میں تفصیل سے شائع نہیں ہوئیں۔ لہذا صحیح اعداد و شمار کا معلوم ہونا ضروری ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

مندرجہ ذیل پروازوں سے موصول ہونے والے سامان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ملک کا نام	پروازوں کی تعداد	تاریخ آمد جہاز
۱۔	عمان	۱ عدد	۳۔۳۔۹۷
۲۔	سعودی عرب	۱ عدد	۵۔۳۔۹۷
۳۔	کویت	۱ عدد	۵۔۳۔۹۷
۴۔	عمان	۱ عدد	۵۔۳۔۹۷
۵۔	سعودی عرب	۱ عدد	۶۔۳۔۹۷
۶۔	متحدہ عرب امارات	۱ عدد	۷۔۳۔۹۷
۷۔	متحدہ عرب امارات	۱ عدد	۱۱۔۳۔۹۷
۸۔	عمان	۱ عدد	۳۔۳۔۹۷
	کل پروازیں	۸ عدد	

خیمے	کھجور تھیلے	چینی تھیلے	ادویات	بسکٹ	تیل پکانے کا	دودھ خشک	آٹا	سامان خورد و نوش	کمبل
پہلی پرواز کا سارا سامان براہ راست ایئرپورٹ سے ہر نائی بھجوایا گیا۔									۰
۳۰۶ عدد								۳۰۰ کارٹن	
۲۰ عدد			۷۳۸		۵۳ کارٹن	۳۰۸ کارٹن	۳۰ تھیلے		۵۰ بنڈل
۱۱ عدد بڑے				۳۳۲ کارٹن		۱۵۶ کارٹن	۱۵۰ تھیلے		۱۱ بنڈل دو عدد کھلے
۳۹۵ عدد								۳۹۸ کارٹن	
		۱۵۱ تھیلے	۶۷ کارٹن		۳۰۰ کارٹن	۴۰۰ کارٹن	۲۰۰ تھیلے	۴۰۰ کارٹن	۱۱ بنڈل ۲ عدد کھلے
	۲۰۰ تھیلے	۲۰۰ تھیلے	۷۲ کارٹن		۴۰۰ کارٹن	۴۰۰ کارٹن	۲۰۳ تھیلے		۱۱ بنڈل ۳۰ عدد کھلے
۳ بڑے ۵۰ چھوٹے				۳۷۸ کارٹن					۵۰۰ عدد
سیرون کل ۹۹۵ عدد	۲۰۰ تھیلے	۳۵۱ تھیلے	۸۷۷ کارٹن	۷۱۰ کارٹن	۷۵۳ کارٹن	۱۲۶۴ کارٹن	۵۸۳ تھیلے	۱۰۹۸ کارٹن	۹۰ بنڈل ۵۳۲ کھلے

خلاصہ	میزان کل		
(۱)	خیمے:-	۹۹۵	عدد
(۲)	سامان خورد و نوش:-	۱۰۹۸	عدد
(۳)	کمبل (۴)	۹۰	بنڈل
		۵۳۲ عدد	کھلے
(۴)	آٹا	۷۶۳	تھیلے
(۵)	دودھ (خشک)	۱۳۹۴	۰ کارٹن
(۶)	تیل (پکانے کا)	۷۵۳	کارٹن
(۷)	بسکٹ	۷۱۰	کارٹن
(۸)	ادویات	۸۷۷	کارٹن
(۹)	چینی	۳۵۱	تھیلے
(۱۰)	کھجور	۲۰۰	تھیلے

۳۲ بنڈل، بحساب ۲۰ عدد کمبل فی بنڈل
۸ بنڈل، بحساب ۳۰ عدد کمبل فی بنڈل
۵۰ بنڈل، بحساب ۵۰ عدد کمبل فی بنڈل
کھلے ہوئے ۵۳۲ عدد
میزان کل:- ۳۹۴ کمبل

مندرجہ بالا سامان کی تقسیم کی تفصیل درج ذیل ہے

ا۔ سبی

خیمے	۳۰۸	عدد
کھجور	۴۲	تھیلے
چینی	۱۵۰	تھیلے
ادویات	۲۰	کارٹن
بسکٹ	۱۰۰	کارٹن
تیل (پکانے کا)	۲۰۰	کارٹن

دودھ (خشک)	۵۰۰	کارٹن
آٹا	۲۵۰	تھیلے
سامان خورد و نوش	۳۰۰	کارٹن
کمبل	۳۰	بنڈل (فی بنڈل ۵۰ عدد)

کوہلو

خیمے	۱۰۰	عدد
کھجور	۶۸	تھیلے
چینی	۵۱	تھیلے
ادویات	۵	کارٹن
بسکٹ	۱۰۰	کارٹن
تیل (پکانے کا)	۱۰۰	کارٹن
دودھ خشک	۲۳۲	کارٹن
آٹا	۱۵۰	تھیلے
سامان خورد و نوش	۱۵۰	کارٹن
کمبل	۱۱	بنڈل (فی بنڈل ۲۰ عدد)

ہرنائی

خیمے	۲۷۵	عدد
چینی	۱۰۰	تھیلے
تیل (پکانے کا)	۲۰۰	کارٹن
دودھ خشک	۵۰۰	کارٹن
آٹا	۲۰۰	تھیلے
سامان خورد و نوش	۳۹۸	کارٹن

کمبل	۲۸	بنڈل (۲۰ بنڈل فی بنڈل ۵۰ عدد جبکہ ۸ بنڈل فی بنڈل ۳۰ عدد)

نوٹ :-

ہرنائی کو قبل ازیں ۲ عدد مزدا ٹرک لوڈ سامان اس کے علاوہ پہلے بھجوایا جا چکا ہے۔ جوکہ مسقط کی پہلی پرواز کا کل سامان تھا)۔

ڈکی

خیمے	۱۷	عدد
تیل (پکانے کا)	۵۴	کارٹن
آٹا	۲۳	تھیلے
سامان خورد و نوش	۵۰	کارٹن

ادویات دو مزدا ٹرک فرستادہ سابقہ ڈی سی لورالائی کو مسقط کی دوسری پرواز کا کل سامان قبل ازیں بھیجا جا چکا ہے۔ جسمیں ۵۰۰ عدد کمبل بھی شامل ہیں۔

احمد وال

خیمے	۵۰	عدد
کھجور	۴۶	تھیلے
چینی	۵۰	تھیلے
ادویات	۱۰	کارٹن
بسکٹ	۱۰۰	کارٹن
تیل (پکانے کا)	۱۰۰	کارٹن
دودھ خشک	۲۳۴	کارٹن
آٹا	۵۰	تھیلے
سامان خورد و نوش	۱۰۰	کارٹن